بچوں کا صفحہ

کلی سے پھول مگر کیسے؟

حافظ عبداللہ سلفی

ہر والدین' ہر گھر اور ہر قوم کی امیدیں اور نگاہیں اپنے چھوٹے بچوں پہ لگی ہوتی ہیں کہ یہ وہ کلیاں ہیں جو کھلنے کے بعد اپنا ہمارا بلکہ پوری قوم کا مستقبل روشن کریں گی۔ میرے ننھے بھائیو! وہ کلیاں آپ ہی ہیں۔ مگر افسوس صد افسوس کہ یہ کلیاں سارا دن گلیوں کوچوں میں گھومتی پھرتی پتنگ بازی اور آوارہ گردی کرتی دکھائی دیتی ہیں۔ نہ انہیں گرمی کی شدت کا کوئی احساس نہ بھوک اور نہ پیاس۔ اس سلسلہ میں میں ایک والد سے ملا۔ میں نے کہا چچا جی آپ کا فرزند ارجمند ماشاء اللہ بے حد ذہین ہے مگر۔۔۔۔۔ افسوس کہ سارا دن گلیوں میں دکھائی دیتا ہے۔ مجھے اس پر ترس آتا ہے کہ اس کا مستقبل تاریک ہو رہا ہے اور آپ کے لئے بھی یہ بات ہلاکت خیز ہے۔ یہ قوم کی امانت ہے۔ اس میں خیانت ہو رہی ہے۔ تو انہوں نے بتایا کہ ہمیں ان کے حقوق کا درد دل کے ساتھ بڑا احساس ہے۔ مگر کیا کریں۔ کئی مرتبہ سکول داخل کروایا ہے۔ مگر سکول سے بھاگ آتا ہے۔ ہم نے بڑی کوششیں کیں مگر اس نے بھی اپنی تدبیروں کی انتہا کر دی۔ اب یہ باپ کیا کرے۔۔۔۔ اور پھر یہی وہ بچے جو سارا دن گھر سے باہر رہتے ہیں۔ بالآخر لڑائی وغیرہ کر کے گھر میں پناہ لیتے ہیں۔ بھائیو! آپ کی لڑائیوں کی وجہ سے بڑوں کی لڑائیاں بن جاتی ہیں۔ حتیٰ کہ قتل و غارت کا بازار گرم ہو جاتا ہے اور معاشرہ بے سکونی کی دلدل میں اتر جاتا ہے۔ پھر ان سب کا خمیازہ والدین کو بھگتنا پڑتا ہے۔۔۔۔۔ کیوں۔۔۔۔۔

پیارے بھائیو! یہ سب کچھ آپ کی وجہ سے ہوتا ہے کبھی آپ نے سوچا ہے کہ ہم کیا کرتے پھرتے ہیں۔ کیا والدین کو اتنی تکالیف دینے کے بعد بھی اچھے انجام کی سوچ رکھتے ہو؟ نہیں ہر گز نہیں۔ والدین کے کئی نافرمان اسی دنیا ہی میں ذلیل و خوار ہوئے ہیں۔ ہماری پاک اور مقدس کتاب قرآن مجید کا فرمان ہے: "وبالوالدین احسانا" والدین کے ساتھ احسان کرو اور اسی طرح ہمارے پیارے اور آخری پیغمبر حضرت محمد ﷺ فرماتے ہیں۔ "رضی اللہ فی رضی الوالدین" اگر والدین راضی ہیں تو اللہ بھی راضی ہے۔ "وسخط اللہ فی سخط الوالدین" اگر والدین ناراض ہیں تو اللہ بھی ناراض ہے۔ اے میری کلیو! اب مرجھا نہیں جانا بلکہ پھول بن کے دکھانا ہے۔ میرے ننھے بھائیو! والدین اور بڑوں کا احترام کیجئے اور ان کی باتوں پر عمل کیجئے۔ واللہ بڑوں کی باتوں میں بڑی حکمتیں پنہاں ہوتی ہیں۔ جس کے نتیجے میں ہم نے اپنی زندگیوں کو کلی سے پھول بنایا اور آپ بھی ان سے مستفید ہو کر اپنی زندگیوں کو خوشبودار و سنہری پھول بنائیں۔ پیارے بھائیو! وہ بچے بھی تو موجود ہیں جو ابھی تقریباً چھ سات برس کی عمر میں ہیں۔ لیکن قرآن کریم کے حافظ۔۔۔۔ قرآن کریم ان کے سینوں میں نقش۔۔۔۔ صوم و صلوۃ کے پابند۔۔۔۔ اساتذہ کا ادب و احترام۔۔۔۔ والدین کا احترام ان میں موجود۔

پیارے بھائیو! اسی لئے تو ہم کہتے ہیں کہ علم ایک ایسی روشنی ہے۔ جو انسان کو جہالت اور تاریکی کے گڑھے سے نکال کر آسمان کی رفعتوں میں پہنچا دیتا ہے۔ "طلب العلم فریضۃ علی کل مسلم و مسلمۃ" علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے اور پھر یہ علم سکھانے والا استاد اس کا بھی بڑا احترام ہے۔ ننھے بھائیو! استاد کی شان تو یہ ہے کہ

تھے وہ بھی دن کہ خدمت استاد کے عوض
دل چاہتا تھا ہدیہ دل پیش کیجئے

کیونکہ یہی استاد انسان کو جہالت کے گڑھے سے نکلنے اور آسمان کی رفعتوں میں پہنچنے کا طریق سکھاتا ہے۔ یہ علم ہی ہمیں بتاتا ہے کہ

لڑائیاں نہیں بلکہ دوسرے کے ساتھ پیار ومحبت۔ ”لا یؤمن احدکم حتی یحب لاخیه مایحب لنفسه“ (تم سب مومن اور بھائی ہو) کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کیلئے وہی کچھ پسند نہ کرے۔ جو کچھ وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ بھائیو! ہر کام کا طریقہ اور سلیقہ سیکھیں ننھے بھائیو! تم ہی ملک کا مستقبل روشن کر سکتے ہو۔ اس لئے کہ ہر قوم کا مستقبل اس کے بچوں کے ہاتھوں میں ہوتا ہے۔ کیونکہ

اطفال کے ہاتھوں میں ہے اقوام کی تقدیر
ہر طفل ہے ملت کے مقدر کا ستارہ

ننھے بھائیو! اپنے وقار کو پہچانو اور اپنی ثقافت کو بہتر سے بہترین بناؤ اور کثافت کو سلفی ثقافت میں تبدیل کرو۔ کیونکہ تمہاری ثقافت ہی ملک کی ثقافت ہے۔ جو بچہ نفاست پسند ہو۔۔۔۔ علم کے ساتھ شوق رکھنے والا ہو۔۔۔ بڑوں کا ادب و احترام کرنے والا ہو۔۔۔۔ اور اپنی تہذیب وتمدن سے واقف ہو تو ایسے بچوں سے والدین' اساتذہ اور دوسرے لوگ خود بخود پیار و محبت کرتے ہیں۔ میرے پیارے ننھے بھائیو! تمہاری فلاح' تمہاری راحت' تمہاری ترقی اور عروج انہی چیزوں میں پنہاں ہے۔ مسلمان کے مسلمان پر چھ حقوق ہیں۔ (۱) جب مسلمان بھائی سے ملو تو السلام علیکم کہو۔ (۲) جب کوئی مسلمان دعوت کرے تو اس کو قبول کرو۔ (۳) جب مسلمان بھائی اچھی نصیحت کرے تو اس سے اچھی نصیحت لو۔ (۴) جب بھائی چھینک مارنے کے بعد الحمد اللہ کہے تو اس کا جواب دو۔ (۵) بیمار بھائی کی بیمار پرسی کرو۔ (۶) جب مسلمان فوت ہو جائے تو اس کا جنازہ پڑھو۔ (مسلم شریف)

فرشتوں سے بہتر ہے انسان بننا
مگر اس میں پڑتی ہے محنت زیادہ

بقیہ اگر جواں ہوں میری قوم کے جسور وغیور

بالی اور کلائی میں کڑے' تمہاری شوخی بگھاڑتی ہوئی چال' اساتذہ سے گستاخیاں' فلمی ایکٹررز' گلوکار' اداکار' فنکار' تمہارے ہیرو' یہود وہنود کی اپنائی گئی عادات اوران کے اداکاروں سے والہانہ محبت تمہاری جوانیوں پر بد نما دھبا ہیں۔ تمہارے منہ پر زوردار طمانچہ ہیں۔ جس کی آواز یورپین ممالک میں بڑی خوشی سے سنی جاتی ہے۔

اگر غیرت کی عزت کی زندگی چاہتے ہو۔ اقبال کے شاہین سے ملقب ہونا چاہتے ہو۔ خار مغیلاں میں پھول اور سوکھی شاخوں پہ کلیاں چاہتے ہو۔ اپنی بارعب شخصیت چاہتے ہو اور اپنی قوم اپنے ملک اور اپنی ملت کی ترقی جو تمہارے اندر پوشیدہ ہے کا عروج چاہتے ہو تو یاد رکھو باعزت طریقے سے زندگی گزارنے کا اصول صرف اور صرف کتاب سنت سے ملتا ہے۔ اپنی جوانیوں سے بد نما داغ مٹانا چاہتے ہو تو ”ادخلوا فی السلمه کافة“ معوذ' معاذ محمد بن قاسم جیسی عظیم شخصیات کی جوانیوں پر رشک کرنا سیکھے اور ان کی طرح اپنے خون کی حرارت کو دشمن کی صفیں تہس نہس کر دینے پر خرچ کیجئے۔ اپنی زبان کو شورش کاشمیری علامہ احسان الٰہی ظہیر شہیدؒ اور عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کے نقش قدم پر چلایئے۔ پھر جوان ہونے کا حق ادا ہوگا۔ جوانیاں رنگ لائیں گی۔ قوم سرخرو ہوگی اور آخرت سنورے گی۔ انشاء اللہ

جب اپنا قافلہ صدق و یقیں سے نکلے گا
جہاں سے چاہیں گے رستہ وہیں سے نکلے گا

بقیہ زمانہ آیا ہے

اس احتیاط سے رکھا جاتا ہے کہ کہیں بالوں کا سٹائل خراب نہ ہو جائے سارا سینہ ننگا کرنا ضروری ہے تاکہ گلے پر کیا ہوا کام اور زیور دکھائی دے۔ پتلی کمر بھی نظر آنی چاہئے' چہرے کا میک اپ ایسا ہوتا ہے کہ فلم ایکٹریس بھی دنگ رہ جائے' کیونکہ وہ جھوٹ موٹ کی شادی ہوتی ہے یہاں تو صرف آج کا دن ہوتا ہے کہ عام و خاص سے داد وصول کی جائے' حسن صورت کی' دولت کی' فیشن کی ترقی کی' کپڑوں اور زیور کے انتخاب اور رنگ کی' ڈیزائن کی' سجانے والی کی مہارت اور سلیقے کی' بلکہ اب تو وہ انتہائی شرمناک پوز میں فوٹو ہوا کر بھی ساتھ کر لیتی ہیں تاکہ یہ لمحے لازوال بن جائیں۔ مردوں' عورتوں اور جوان لڑکیوں کو پورے پنڈال میں کھلے عام پھرنے' مذاق کرنے' فوٹو ہوانے اور ملنے کی آزادی ہوتی ہے۔ مووی بنانے والے مکھی کی طرح دلہن کے ساتھ ساتھ چپک جاتے ہیں۔ جیسے ان کا بس چلے تو یہ کچا پھل کھا ہی جائیں۔

علامہ اقبالؒ کا یہ قول کہ۔

زمانہ آیا ہے بے حجابی کا عام دیدار یار ہو گا

کتنا سچ ثابت ہو رہا ہے میں اس معاشرے سے پوچھتی ہوں کہ۔

کس زمانے کو آج روتے ہو
اٹھ گئی اب حیا زمانے سے

(بشکریہ ہفت روزہ ایشیاء)

فرمان نبوی ﷺ

حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ راتوں میں سے جمعہ کی رات کو قیام کے لئے اور دنوں میں سے جمعہ کے دن کو روزہ کے لئے خاص نہ کرو' مگر یہ کہ تم میں سے کوئی روزہ رکھ رہا ہے اور اس میں جمعہ کا دن آ جائے۔ (تو کوئی مضائقہ نہیں)